
MOTHER
A Letter Across Time
Ferdinando Frega – Nando the Scribe
Gillettenarrative.com

GILLETTE: ماں

جب میں بچہ تھا، تم جب بھی کسی کو میری پیدائش کا قصہ سناتیں، ہمیشہ اسی سوال سے شروع کرتیں جو تم نے میری پہلی چیخ سن کر پوچھا تھا: "کیا وہ صحیح سلامت ہے؟" اور برسوں میں یہی سمجھتا رہا کہ بچے دنیا میں ٹکڑوں میں آتے ہیں، ان کھلونوں کی طرح جنہیں جوڑنا پڑتا ہے۔ میں یہ کہتا تو لوگ ہنستے۔ پھر ہم سب بڑے ہو گئے اور پتا چلا کہ یہ سچ تھا۔

پہلے ایک جسم آتا ہے جو بڑھتا ہے۔ پھر ایک قوت جو ارتقا پاتی ہے۔ پھر ایک دماغ جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے والدین کون ہیں۔

تم اور میں... ہم شروع ہی سے ٹکراؤ تھے۔ مجھے یہ سمجھنے میں پانچ سال لگے کہ ہم ہمیشہ بٹے رہیں گے۔ تم سمجھتی تھیں ہم ایک جیسے ہیں۔ مگر میرا آدھا حصہ تم نہیں تھیں — وہ میرے والد تھے۔

میں نے تم سے محبت نہیں کی کیونکہ تم نے مجھے کبھی نہیں سکھایا کہ محبت کیسے کام کرتی ہے۔ میں نے تم سے نفرت نہیں کی کیونکہ میرے ڈی این اے میں وہ کوڈ نہیں تھا۔ مگر میں ساٹھ سال تمہارا غصہ اٹھائے پھرا، اور چند مہینے پہلے تمہاری قبر پر اسے تمہیں لوٹا آیا۔

آج ماؤں کا دن ہے۔ ایک دن جسے دنیا ہزار باتوں کے لیے "شکریہ" کہنے کو برتتی ہے۔ مگر شکر گزاری محض ایک لفظ ہے — باقی سب حقائق ہیں۔

سو، میں تمہارا دن دور سے مناتا ہوں۔ کوئی رنجش نہیں۔ کسی معافی کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ میں آخر کار ایک بات سمجھ گیا: جو تم نے مجھے نہیں دیا، وہ تمہارے پاس تھا ہی

نہیں — اور تمہیں معلوم نہ تھا کہ اسے کہاں ڈھونڈو۔ تمہارے والدین نے مشعل کبھی تمہارے ہاتھ میں نہیں تھمائی۔

تم جہاں کہیں سے بھی مجھے پڑھ رہی ہو، میں تمہارے پاس یہ چھوڑے جاتا ہوں: ہر اُس بار کی یاد جب میں تمہارے چہرے پر مسکراہٹ لایا۔ کیونکہ تم ہمیشہ یہی مانتی رہیں کہ میں کوئی غیر متوقع شخص ہوں۔ مگر میں نہیں تھا۔ میں بس تمہارا ننھا سا بیٹا تھا۔

الوداع، ماں۔
نینڈو